

فارسی صرف و نحو کا جامع آسان رسالہ

تَسْهِيْلُ الْمُبْتَدِي

مؤلف

حضرت مولانا خیر محمد رحمت اللہ علیہ

مکتبہ المصنوعی

کراچی - پاکستان

فارسی صرف و نحو کا جامع آسان رسالہ

تَسْهِیْکُ الْمَبْتَدِیِّ

مؤلف

حضرت مولانا خیر محمد رحمہ اللہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت
پورہ می گوٹھی پیر پٹنل ٹرسٹ (پہنڈہ)
کراچی، پاکستان

کتاب کا نام : تَنْبِيْهِ الْمُنْتَبِرِيْنَ
 مؤلف : حضرت مولانا خیر محمد رَسِيْدِيْلِيْهِ
 تعداد صفحات : ۵۶
 قیمت برائے قارئین : =/۲۲ روپے
 سن اشاعت : ۱۴۲۸ھ/۲۰۰۷ء
 اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء
 ناشر : مَكْتَبَةُ الْبَشَرِيَّةِ

چودھری محمد علی چیر پیٹیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-7740738، +92-21-34541739

فیکس نمبر : +92-21-4023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ 7223210، 7124656-92-42

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ 5557926، 5773341-92-51

دارالایخلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ پاکستان +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

| صفحہ نمبر | عنوانات | صفحہ نمبر | نمبر شمار | عنوانات | نمبر شمار |
|-----------|----------------------------------------|-----------|-----------|---------------------------------|-----------|
| ۲۴ | صرف کبیر (مصدر متعزى، آوردن: لاتا) | ۲۱ | ۴ | مقدمہ | ۱ |
| ۴۱ | باب دوم (نحو) | ۲۲ | ۵ | باب اول در صرف | ۲ |
| ۴۱ | مفرد مرکب | ۲۳ | ۶ | کلمے کے اقسام | ۳ |
| ۴۲ | مرکب کے اقسام | ۲۴ | ۷ | صیغوں کی علامتیں | ۴ |
| ۴۲ | مرکب غیر مفید کے اقسام | ۲۵ | ۸ | تعریفات افعال | ۵ |
| ۴۳ | جملے کے اقسام | ۲۶ | ۸ | قسم اول فعل ماضی | ۶ |
| ۴۴ | خماز | ۲۷ | ۱۳ | قسم دوم فعل مضارع | ۷ |
| ۴۵ | اسمائے اشارہ | ۲۸ | ۱۴ | قسم سوم فعل حال | ۸ |
| ۴۵ | اسم موصول | ۲۹ | ۱۴ | قسم چہارم فعل مستقبل | ۹ |
| ۴۶ | منادى | ۳۰ | ۱۵ | قسم پنجم فعل امر | ۱۰ |
| ۴۶ | فاعل و مفعول مالم یتم فاعله و مفعول بہ | ۳۱ | ۱۶ | قسم ششم فعل نہی | ۱۱ |
| ۴۷ | لازم و متعدى | ۳۲ | ۱۷ | بیان اسم فاعل | ۱۲ |
| ۴۷ | شرط و جزا | ۳۳ | ۱۸ | فعل مجہول بنانے کا قاعدہ | ۱۳ |
| ۴۷ | ظرف یا مفعول فیہ | ۳۴ | ۱۹ | بیان اسم مفعول | ۱۴ |
| ۴۸ | سکتی | ۳۵ | ۱۹ | بیان حاصل مصدر | ۱۵ |
| ۴۸ | گیارہ سے انیس تک | ۳۶ | ۱۹ | قواعد حاصل مصدر | ۱۶ |
| ۴۸ | عطف و معطوف علیہ و معطوف | ۳۷ | ۲۰ | قواعد اسم فاعل سماعی | ۱۷ |
| ۴۹ | حروف معانی | ۳۸ | ۲۰ | قواعد اسم مفعول سماعی | ۱۸ |
| ۵۰ | حروف مفردہ | ۳۹ | ۲۲ | ثبوت و منقہ | ۱۹ |
| ۵۱ | حروف مرکبہ | ۴۰ | ۲۳ | صرف کبیر (مصدر لازم، آمدن: آتا) | ۲۰ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمتہ

بعد الحمد والصلوة، فارسی زبان اور کتابوں سے واقفیت کے لئے ابتدائی درجے میں فارسی صرف و نحو کا جاننا اشد ضروری ہے۔ اسی لیے فارسی کی تعلیم گا ہوں میں کہیں صفوۃ المصادر (آمدنامہ)، کہیں تیسیر المبتدی، کہیں رسالہ نادرہ پڑھانے کا دستور ہے، مگر ان تینوں میں پوری جامعیت کی شان نہیں، کیونکہ تیسیر المبتدی قدیم میں گردا نہیں یک جا نہیں، اور صفوۃ المصادر میں فعلوں کے بنانے کے قاعدے مذکور نہیں، اور رسالہ نادرہ میں مصادر درج نہیں، نیز ان دونوں میں حصّہ نحو مذکور نہیں۔

اس لئے طلبہ کی ضرورت اور آسانی کا لحاظ کر کے یہ رسالہ جامعہ موسوم بہ ”تسهیل المبتدی“ ہر سہ رسائل مذکورہ بالا سے انتخاب کر کے تیار کیا گیا۔ اگر صیغوں اور گردانوں کی بکثرت مشتق سے پڑھایا، تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت مفید ثابت ہوگا۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ

(حضرت مولانا) خیر محمد (رحمۃ اللہ علیہ)

(بانی) مدرسہ خیر المدارس، ملتان شہر۔ ۱۴ شوال ۱۳۷۵ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بابِ اوّل در صرف

فارسی

(اصطلاحات)

حرکت: پیش اور زیر اور زیر کو کہتے ہیں۔

متحرک: جس حرف پر حرکت ہو۔

ضمّہ: پیش، اس کی علامت ُ ہے۔

فتحہ: زیر، اس کی علامت َ ہے۔ یہ علامت حرف کے اوپر ہوتی ہے۔

کسرہ: زیر، اس کی علامت ِ ہے۔ لیکن یہ علامت حرف کے نیچے ہوتی ہے۔

مضموم: جس حرف پر پیش ہو۔

مفتوح: جس حرف پر زیر ہو۔

مکسور: جس حرف کے نیچے زیر ہو۔

واو معروف: وہ ”واو“ جس سے پہلے ضمّہ ہو اور خوب ظاہر کر کے پڑھا جائے۔

جیسے: واو ”وُور“ کا۔

واو مجہول: وہ ”واو“ جس سے پہلے ضمّہ ہو، اور ظاہر کر کے نہ پڑھا جائے۔ جیسے: واو

”کور“ کا۔

یائے معروف: وہ ”یاء“ جس سے پہلے کسرہ ہو، اور خوب ظاہر کر کے پڑھی جاوے۔

جیسے: ”یاء“ نبی کی۔

یائے مجہول: وہ ”یاء“ جس سے پہلے کسرہ ہو، اور خوب ظاہر کر کے نہ پڑھی جاوے۔
جیسے: ”یاء“ بڑے کی۔

کلمے کے اقسام

کلمہ: معنی دار لفظ کو کہتے ہیں۔

کلمہ: تین طرح ہے۔ اسم، فعل، حرف۔

اسم: وہ ہے کہ جس کے معنی میں زمانہ نہ پایا جائے، اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں۔
جیسے: زید۔

فعل: وہ ہے کہ جس کے معنی میں زمانہ پایا جائے، اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں۔
جیسے: آیا۔

حرف: وہ ہے کہ بغیر اور کلمے کے ملائے اس کے معنی سمجھ میں نہ آسکیں۔ جیسے: میں۔

زمانہ: تین ہیں۔ ماضی، حال، مستقبل

ماضی: زمانہ گزرا ہوا۔ حال: زمانہ موجود۔ مستقبل: زمانہ آنے والا۔

واحد: ایک۔ جمع: ایک سے زیادہ۔

غائب: جو موجود نہ ہو۔ حاضر: جو سامنے موجود ہو۔

منکلم: خود بولنے والا۔ صیغہ: لفظ کو بولتے ہیں۔

(۱) مصدر سب فعلوں کی جڑ ہے۔ مصدر وہ ہے کہ جس سے کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔

مصدر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں لفظ ”دن“ یا ”تن“ ہوتا ہے۔ جیسے: آمدن یا سوختن۔
مصدر سے چھ فعل نکلتے ہیں۔

ماضی، مضارع، حال، مستقبل، امر، نہی۔

(۲) ماضی کی چھ قسمیں ہیں: ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی ناتمام، ماضی احتمالی، ماضی تمنائی۔

(۳) ہر فعل سے چھ صیغے نکلتے ہیں: واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

- (۱) واحد غائب: وہ ہے جو ایک ہو اور غائب ہو۔ جیسے: آمد، آیا وہ شخص۔
- (۲) جمع غائب: وہ ہے جو کئی ہوں اور غائب ہوں۔ جیسے: آمدند، آئے وہ کئی شخص۔
- (۳) واحد حاضر: وہ ہے جو ایک ہو اور حاضر ہو۔ جیسے: آمدی، آیا تو ایک شخص۔
- (۴) جمع حاضر: وہ ہے جو کئی ہوں اور حاضر ہوں۔ جیسے: آمدید، آئے تم کئی شخص۔
- (۵) واحد متکلم: وہ ہے جو بات کہنے والا خود اپنا کام بیان کرے۔ جیسے: آمد، آیا میں ایک شخص۔
- (۶) جمع متکلم: وہ ہے جو بات کہنے والے کے ساتھ کام میں اور بھی شریک ہوں۔ جیسے: آمدیم، آئے ہم کئی شخص۔

صیغوں کی علامتیں

(۱) واحد غائب کی علامت یہ ہے کہ جس میں کوئی علامت مذکورہ ذیل علامات میں سے نہ ہو۔ جیسے: آمد۔

(۲) جمع غائب کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف ”نون“ اور ”دال“ ہو۔ جیسے: آمدند۔

(۳) واحد حاضر کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں ”یائے معروف“ ہو، اور یائے معروف اس ”یاء“ کو کہتے ہیں جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر کر کے پڑھی جائے۔ جیسے: آمدی۔

- (۴) جمع حاضر کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف ”یائے مجہول“ اور ”دال“ ہو۔ یائے مجہول وہ ”یاء“ ہے جس سے پہلے زیر ہو اور ظاہر کر کے نہ پڑھی جائے۔ جیسے: آمدید۔
- (۵) واحد متکلم کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف ”میم“ ہو۔ جیسے: آدم۔
- (۶) جمع متکلم کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف ”یائے مجہول“ اور ”میم“ ہو۔ جیسے: آدمیم۔

تعریفاتِ افعال

﴿قسمِ اوّل فعلِ ماضی﴾

- (۱) ماضی مطلق: وہ ہے جس میں زمانہ گزرا ہوا پایا جاوے اور یہ نہ معلوم ہو کہ زمانہ تھوڑا گزرا ہے یا بہت۔ جیسے: آیا وہ ایک شخص۔ ماضی مطلق بنتی ہے مصدر سے۔ اس طرح سے کہ مصدر کے آخر کا حرف ”نون“ گرا کر اس کے پہلے حرف کا زبر گرا دیں۔ جب اور صیغے بناویں گے تو صیغوں کی علامتیں لگاویں گے۔ جیسے: آمد، آمدند، آمدی، آندید، آدم، آدمیم۔
- آمد: آیا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث ماضی مطلق۔
- آمدند: آئے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث ماضی مطلق۔
- آمدی: آیا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی مطلق۔
- آمدید: آئے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی مطلق۔
- آدم: آیا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی مطلق۔
- آدمیم: آئے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع متکلم، بحث ماضی مطلق۔

(۲) ماضی قریب: وہ ہے جسے گزرے ہوئے تھوڑا عرصہ ہوا ہو۔ جیسے: آیا ہے وہ ایک شخص۔ ماضی قریب بنتی ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبر دے کر حرف ”ہاء“ اور لفظ ”است“ لگا دیں۔ جب اور صیغے بناویں گے تو است کا صرف ”ست“ گرا کر صیغوں کی علامتیں لگا دیں گے۔ جیسے: آمد سے آمدہ است، آمدہ اند، آمدہ ای، آمدہ اید، آمدہ ام، آمدہ ایم۔

آمدہ است : آیا ہے وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد غائب، بحث ماضی قریب

آمدہ اند : آئے ہیں وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع غائب، بحث ماضی قریب۔

آمدہ ای : آیا ہے تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی قریب۔

آمدہ اید : آئے ہو تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی قریب۔

آمدہ ام : آیا ہوں میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی قریب۔

آمدہ ایم : آئے ہیں ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع متکلم، بحث ماضی قریب۔

(۳) ماضی بعید: وہ ہے جسے گزرے ہوئے زیادہ عرصہ ہوا ہو۔ جیسے: آیا تھا وہ ایک شخص۔ ماضی بعید بنتی ہے ماضی مطلق سے۔ اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبر دے کر حرف ”ہاء“ اور لفظ ”بود“ لگا دیں۔ جب اور صیغے بناویں گے، صیغوں کی علامتیں لگا دیں گے۔

جیسے: آمد سے آمدہ بود، آمدہ بودند، آمدہ بودی، آمدہ بودید، آمدہ بودم، آمدہ بودیم۔

آمدہ بود : آیا تھا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد غائب، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودند : آئے تھے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع غائب، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودی : آیا تھا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودید : آئے تھے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودم : آیا تھا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودیم : آئے تھے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع متکلم، بحث ماضی بعید۔

(۴) ماضی ناتمام: وہ ہے کہ زمانہ گزرے ہوئے میں کام کرنے والے کا کام پورا نہ

ہوا ہو۔ جیسے: آتا تھا وہ ایک شخص۔ ماضی ناتمام بنتی ہے ماضی مطلق سے۔ اس طرح کہ ماضی

مطلق کے اول حرف ”ے“ لگادیں۔ جب اور صیغے بناویں گے، صیغوں کی علامتیں لگادیں گے۔

جیسے: آمد سے آمد، مے آمدند، مے آمدی، مے آمدید، مے آمدم، مے آمدیم۔

مے آمد : آتا تھا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد غائب، بحث ماضی ناتمام۔

- می آمدند : آتے تھے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع غائب، بحث ماضی ناتمام۔
- مے آمدی : آتا تھا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی ناتمام۔
- مے آمدید : آتے تھے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی ناتمام۔
- مے آمدم : آتا تھا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی ناتمام۔
- مے آمدمیم : آتے تھے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع متکلم، بحث ماضی ناتمام۔

(۵) ماضی احتمالی: وہ ہے کہ زمانہ گزرے ہوئے میں کام کرنے والے کے کام میں شبہ ہو کہ ہوا یا نہیں۔ جیسے: آیا ہوگا وہ ایک شخص۔ ماضی احتمالی بنتی ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبردے کر حرف ”ہا“ اور لفظ ”باشد“ لگاویں۔ جب اور صیغے بناویں گے تو باشد کی صرف ”دال“، گرا کر صیغوں کی علامتیں لگا دیں گے۔ جیسے: آمد سے آمدہ باشد، آمدہ باشند، آمدہ باشی، آمدہ باشید، آمدہ باشم، آمدہ باشیم۔

- آمدہ باشد : آیا ہوگا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد غائب، بحث ماضی احتمالی۔
- آمدہ باشند : آئے ہوں گے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع غائب، بحث ماضی احتمالی۔

- آمدہ باشی : آیا ہوگا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی احتمالی۔
- آمدہ باشید : آئے ہو گے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی احتمالی۔
- آمدہ باشم : آیا ہوں گا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی احتمالی۔
- آمدہ باشیم : آئے ہوں گے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع متکلم، بحث ماضی احتمالی۔

(۶) ماضی تمنائی: وہ ہے کہ زمانہ گزرے ہوئے میں کسی کام کی تمنا ہو۔ جیسے: کیا اچھی بات ہوتی کہ آتا وہ ایک شخص۔ ماضی تمنائی بنتی ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں حرف ”یا“ مجہول لگا دیں، جب اور صیغہ بناویں گے تو یائے مجہول سے پہلے صیغوں کی علامتیں لگادیں گے۔ جیسے: آمد سے آمدے، آمدندے، آمدے۔

اور یہ بھی یاد رکھو، کہ اس ماضی میں کل تین صیغے آتے ہیں، یعنی واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلم۔ جن صیغوں کی علامتوں میں ”یا“ آتی ہے، یعنی واحد حاضر، جمع حاضر، جمع متکلم، یہ صیغے اس ماضی میں نہ آویں گے۔ کیوں کہ دو ”یا“ جمع ہو جائیں، ایک ”یا“ صیغہ کی، اور ایک ماضی کی، لفظ ثقیل ہو جاتا۔

آمدے : کیا اچھی بات ہوتی، کہ آتا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد غائب، بحث ماضی تمنائی۔

۱۔ بعض اوقات ماضی استمراری کے معنی میں بھی مستعمل ہوتی ہے جب کہ وہ حرف شرط یعنی ”اگر“ کے بعد واقع نہ ہو۔

- آمدنے : کیا اچھی بات ہوتی، کہ آتے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع غائب، بحث ماضی تمثالی۔
- آمدے : کیا اچھی بات ہوتی، کہ آتا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی تمثالی۔

قسم دوم فعل مضارع

مضارع: وہ ہے کہ جس میں زمانہ موجودہ اور آئندہ دونوں لگا سکیں۔ مضارع بنتا ہے مصدر سے، اس طرح کہ مصدر کے آخر کا لفظ ”دُن“ یا ”تُن“ گرا کر حرف ”دال ساکن“ مضارع کی علامت لگائیں۔ اور دال سے پہلے حرف کو زبردیں، اور دال سے پہلا حرف کبھی ایک حرف سے بدلتا ہے۔ جیسے: سوختن سے سوزد، اس میں ”حاء“ ”زا“ سے بدل گئی۔ اور کبھی دو حرفوں سے۔ جیسے: نمودن سے نماید، ”واو“ بدلا گیا ”الف“ اور ”یاء“ سے۔ اور کبھی گر پڑتا ہے۔ جیسے: نہادن، سے نہد، اس میں ”الف“ گرایا گیا ہے۔ کبھی بدستور رہتا ہے، جیسے: خوردن سے خورد۔ اور کبھی ایک حرف اور بڑھاتے ہیں، جیسے: زدن سے زند، اس میں نون بڑھایا گیا۔ جب اور صیغے بناویں گے تو مضارع کی دال ساکن کو گرا کر صیغوں کی علامتیں لگائیں گے۔ جیسے: آمدن سے آید، آئند، آئی، آئید، آئیم، آئیم۔

- آید: آوے وہ ایک شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث مضارع۔
- آئید: آویں وہ کئی شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث مضارع۔
- آئی: آوے تو ایک شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث مضارع۔
- آئید: آؤ تم کئی شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث مضارع۔
- آئیم: آؤں میں ایک شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ واحد متکلم، بحث مضارع۔
- آئیم: آویں ہم کئی شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ جمع متکلم، بحث مضارع۔

قسم سوم^(۳) فعل حال

حال: وہ ہے کہ جس میں زمانہ موجودہ پایا جائے۔ جیسے: آتا ہے وہ ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ حال بنتا ہے مضارع کے اول لفظ ”می“ لگانے سے۔ جب اور صیغہ بناویں گے صیغوں کی علامتیں لگاویں گے۔ جیسے: آید سے می آید، می آئید، می آئی، می آئید، می آیم، می آئیم۔

- می آید: آتا ہے وہ ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث حال۔
- می آئید: آتے ہیں وہ کئی شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث حال۔
- می آئی: آتا ہے تو ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث حال۔
- می آئید: آتے ہو تم کئی شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث حال۔
- می آیم: آتا ہوں میں ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ واحد متکلم، بحث حال۔
- می آئیم: آتے ہیں ہم کئی شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ جمع متکلم، بحث حال۔

قسم چہارم^(۴) فعل مستقبل

مستقبل: وہ ہے کہ جس میں زمانہ آئندہ پایا جائے۔ جیسے: آئے گا وہ ایک شخص۔ مستقبل بنتا ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اول لفظ ”خواہد“ لگاویں۔ جب اور صیغہ بناویں گے، خواہد کی صرف دال رگرا کر صیغوں کی علامتیں لگاویں گے، لیکن ماضی کا صیغہ بدستور رہے گا۔ جیسے: آمد سے خواہد آمد، خواہند آمد، خواہی آمد، خواہید آمد خواہم آمد، خواہیم آمد۔

خواہد آمد: آوے گا وہ ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث مستقبل۔

خواہند آمد: آویں گے وہ کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث مستقبل۔
 خواہی آمد: آوے گا تو ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث مستقبل۔
 خواہید آمد: آوے گا تم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث مستقبل۔
 خواہم آمد: آوں گا میں ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد متکلم، بحث مستقبل۔
 خواہیم آمد: آویں گے ہم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع متکلم، بحث مستقبل۔

﴿قسم پنجم﴾ (۵) فعل امر ﴿﴾

امر: کہتے ہیں حکم کرنے کو۔ جیسے: آتو ایک شخص۔ امر کی دو قسمیں ہیں: امر حاضر، امر غائب۔ اگر موجود کو حکم کریں، تو امر حاضر ہے، اور اگر غائب کو حکم کریں، تو امر غائب ہے۔ امر حاضر کے دو صیغے ہیں: واحد حاضر، جمع حاضر۔

امر غائب کے چار صیغے ہیں: واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلم، جمع متکلم۔

امر حاضر: بنتا ہے مضارع کے واحد حاضر سے، اس طرح کہ اس کے آخر سے حرف ”یا“ گرا کر اس کے پہلے حرف کا زیر گرا دیں گے۔ جیسے: آئی سے بیا، بیائید۔ اس میں حرف ”باء“ زائد لگائی گئی ہے، ”باء“ لگنے کی وجہ سے وصل کا ہمزہ ”یا“ سے بدل گیا ہے۔ کیونکہ ہمزہ وصل کا ہمیشہ شروع میں آتا ہے۔ حرف ”باء“ کے لگنے سے درمیان میں آ گیا ہے۔ اس لئے حرف ”یا“ سے بدل دیا۔ جب جمع کا صیغہ بناویں گے ”یا“ اور ”وال“ علامت جمع حاضر کی لگائی گے۔ جیسے: ریختن سے ریز اور ریزید وغیرہ۔

بیا : آتو ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث امر حاضر۔

بیائید : آو تم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث امر حاضر۔

امر غائب: یعنی فعل مضارع ہے، فرق کرنے کے واسطے مضارع کے اول لفظ

”باید کہ“ یا فقط حرف ”باء“ لگا دیتے ہیں۔ جیسے: آید سے باید کہ آید، باید کہ آئند، باید کہ آئیم، باید کہ آئیم، یا بیاید، بیایند، بیایم، بیائیم۔

بیاید : چاہئے کہ آوے وہ ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔

صیغہ واحد غائب، بحث امر غائب۔

بیایند : چاہئے کہ آویں وہ کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔

صیغہ جمع غائب، بحث امر غائب۔

بیایم : چاہئے کہ آؤں میں ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔

صیغہ واحد متکلم، بحث امر غائب۔

بیائیم : چاہئے کہ آویں ہم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔

صیغہ جمع متکلم، بحث امر غائب۔

قسم ششم^(۶) فعل نہی

نہی: کہتے ہیں منع کرنے کو۔ جیسے: مت آ تو ایک شخص۔ نہی کی دو قسمیں ہیں:

نہی حاضر، نہی غائب۔

اگر موجود کو منع کریں، تو نہی حاضر ہے اور اگر غائب کو منع کریں، تو نہی غائب ہے۔

نہی حاضر کے دو صیغے ہیں: واحد حاضر، جمع حاضر۔ نہی غائب کے چار صیغے ہیں: واحد

غائب، جمع غائب، واحد متکلم، جمع متکلم۔

نہی حاضر بنتا ہے امر حاضر سے، اس طرح کہ امر حاضر کے اول ”میم“ لگاویں۔ جیسے:

میا، میاسید (حرف ”میم“ کی وجہ سے چونکہ ہمزہ وصل کا درمیان میں پڑ گیا ہے، اس وجہ سے

وہ ”یا“ سے بدل گیا)۔

- میا : مت آ تو ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث نہی حاضر۔
- میائید : مت آؤ تم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث نہی حاضر۔
- نہی غائب بنتا ہے امر غائب سے، اس طرح کہ امر غائب کے اول حرف ”نون“
- لگائیں۔ جیسے: باید کہ نیاید، یا نیاید۔
- نیاید : چاہیے کہ نہ آوے وہ ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔
- صیغہ واحد غائب، بحث نہی غائب۔
- نیائید : چاہئے کہ نہ آویں وہ کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔
- صیغہ جمع غائب، بحث نہی غائب۔
- نیایم : چاہئے کہ نہ آؤں میں ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔
- صیغہ واحد محکم، بحث نہی غائب۔
- نیائیم : چاہئے کہ نہ آویں ہم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔
- صیغہ جمع محکم، بحث نہی غائب۔

بیان اسم فاعل

فعل کہتے ہیں کام کو، اور کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ اس پر جو لفظ اور صیغہ بولا جائے، وہ اسم فاعل ہے۔ اسم فاعل بنتا ہے امر حاضر سے، اس طرح کہ امر حاضر کے آخر میں زیر دے کر لفظ ”ند“ اور ”ہاء“ لگائیں اور جب جمع کا صیغہ بناویں گے تو ”ہاء“ کو ”گاف“ سے بدل کر ”الف“ اور ”نون“ لگائیں گے۔ جیسے: آئی سے آئندہ، آئندگان۔

آئندہ : آنے والا ایک شخص۔ صیغہ واحد بحث اسم فاعل۔

آئندگان : آنے والے کئی شخص۔ صیغہ جمع بحث اسم فاعل۔

فعل کی دو قسمیں ہیں: فعل لازمی، اور فعل متعدی
 فعل لازمی: وہ ہے کہ کام کرنے والے پر ختم ہو جائے، اُس سے نکل کر دوسرے پر نہ
 پہنچے۔ جیسے: زید مرا۔

فعل متعدی: وہ ہے کہ کام کرنے والے پر ختم نہ ہو، اُس سے نکل کر دوسرے پر پہنچے۔
 جیسے: زید نے مارا عمرو کو۔

لازمی اور متعدی کی پہچان اردو میں یہ ہے کہ فعل متعدی میں ماضی کے فاعل کے آخر میں
 لفظ ”نے“ آتا ہے۔ جیسے: زید نے کھایا اور لازمی میں اردو ماضی کے فاعل کے آخر میں لفظ ”نے“
 نہیں آتا۔ جیسے: زید مرا۔

فعل کی دو قسمیں اور ہیں، فعل معروف اور فعل مجہول
 اگر کام کرنے والا معلوم ہو تو فعل معروف ہے۔ جیسے: زید نے عمر کو مارا۔
 اور اگر کام کرنے والا معلوم نہ ہو تو وہ فعل مجہول ہے۔ جیسے: کتاب لکھی گئی۔
 اور یہ بھی یاد رکھو، کہ فعل لازمی کبھی مجہول نہیں ہوتا، ہمیشہ معروف رہتا ہے اور فعل متعدی
 معروف بھی ہوتا ہے اور مجہول بھی۔

﴿ فعل مجہول بنانے کا قاعدہ ﴾

فعل مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس مصدر سے بنانا ہو، پہلے اس کی ماضی مطلق بنا لو۔
 پھر اس کے آخر حرف ”ہاء“ لگا دو، اور جو فعل بنانا ہو وہ ہمیشہ ”شدن“ سے بنا لو، پھر دونوں کو ملا دو۔
 جیسے: ”کردن“ سے فعل ماضی بعید مجہول بنانا ہے۔ اوّل ”کردن“ کی ماضی مطلق بنا لو
 ”کرد“ ہو۔ اس کے آخر حرف ”ہاء“ لگا دی، ”کردہ“ ہو، اب شدن سے فعل ماضی بعید بنائی،
 ”شدہ بود“ ہو، اب دونوں لفظوں کو ملا دو ”کردہ شدہ بود“ ہو گیا۔ فعل ماضی بعید مجہول بن گئی۔

بیانِ اسمِ مفعول

کام کرنے والے کا کام جس پر پڑے، وہ مفعول ہے، اور اس پر جو لفظ اور صیغہ بولا جائے، وہ اسمِ مفعول ہے۔ اسمِ مفعول بنتا ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے آخر زبردے کر حرف ”ہاء“ لگادیں۔ جب جمع کا صیغہ بناویں گے، اسمِ مفعول کے حرف ”ہاء“ کو گاف سے بدل کر الف اور نون لگاویں گے۔ جیسے: کشتن سے کشتہ، کشندگان۔

بیانِ حاصلِ مصدر

جس لفظ سے مصدر کا خلاصہ معلوم ہو، وہ حاصلِ مصدر ہے۔ اس کے بنانے کے چند قاعدے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

قواعدِ حاصلِ مصدر

- (۱) امر حاضر کے آخر میں زبردے کر حرف ”شین“ لگاویں۔ جیسے: آراستن سے آرائش۔
- (۲) کبھی خود امر حاضر کا صیغہ معنی حاصلِ مصدر کے دیتا ہے۔ جیسے: آرامیدن سے آرام۔
- (۳) اسمِ مفعول کے حرف ”ہاء“ کو حرفِ گاف سے بدل کر حرف ”یاء“ لگاویں۔ جیسے: آزدون سے آزدگی۔
- (۴) امر حاضر کے آخر میں زبردے کر حرف ”یاء“ لگاویں۔ جیسے: آگاہیدن سے آگاہی۔
- (۵) کبھی خود ماضی کا صیغہ معنی حاصلِ مصدر کے دیتا ہے۔ جیسے: افتادن سے افتاد۔
- (۶) امر حاضر کے آخر میں حرف ”ہاء“ لگاویں۔ جیسے: اندیشیدن سے اندیشہ۔
- (۷) کبھی ایک صیغہ ماضی کا اور ایک امر مل کر حاصلِ مصدر بن جاتا ہے۔ جیسے: بستن سے بندوبست۔

- (۸) امر حاضر کے آخر میں ”الف“ اور لفظ ”ئی“ لگائیں۔ جیسے: پذیرفتن سے پذیرائی، دانستن سے دانائی۔
- (۹) امر حاضر کے آخر میں ”الف“ لگادیں۔ جیسے: پوسیدن سے پویا۔
- (۱۰) ایک اسم اور ایک امر حاضر مل کر حاصل مصدر بن جاتا ہے۔ جیسے: تاغثن سے ترک تاز۔
- (۱۱) ماضی کے آخر میں لفظ ”از“ لگائیں۔ جیسے: رفتن سے رفتار۔

اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں: اسم فاعل قیاسی، اسم فاعل سماعی
اسم فاعل قیاسی: وہ ہے جو موافق قاعدہ مقررہ کے بنا ہوا ہوتا ہے۔ اس کا قاعدہ اوپر
مذکور ہو چکا۔

اسم فاعل سماعی: وہ ہے جس کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے، مختلف طرح سے
اُستادوں سے اور اہل زبان فارسی سے سنا گیا ہے۔
اسم فاعل سماعی: کے چند قاعدے جو سماعی اوزان کو دیکھ کر بنائے گئے ہیں،
حسب ذیل ہیں:

قواعد اسم فاعل سماعی

- (۱) امر اور ایک اسم مل کر اسم فاعل سماعی بن جاتا ہے۔ جیسے: آراستن سے جہاں آرا۔
- (۲) امر حاضر کے آخر لفظ ”گار“ لگائیں۔ جیسے: آمرزیدن سے آمرزگار۔
- (۳) امر حاضر کے آخر ”ہاہ“ لگائیں۔ جیسے: استردن سے استرہ۔
- (۴) امر حاضر کے آخر حرف ”الف“ اور ”نون“ لگائیں۔ جیسے: افتادن سے افتاں۔
- (۵) امر حاضر کے آخر حرف ”الف“ لگائیں۔ جیسے: پوسیدن سے پویا۔
- (۶) امر حاضر کے آخر میں لفظ ”از“ لگائیں۔ جیسے: پرستیدن سے پرستار۔

- (۷) ماضی کے آخر میں لفظ ”گار“ لگائیں۔ جیسے: پروردن سے پروردگار۔
- (۸) ماضی کے آخر میں لفظ ”ار“ لگائیں۔ جیسے: خریدن سے خریدار۔
- (۹) کبھی خود امر کا صیغہ معنی اسم فاعل سماعی کے دیتا ہے۔ جیسے: زاریدن سے زار۔
- مثل اسم فاعل کے اسم مفعول کی بھی دو قسمیں ہیں:
- (۱) اسم مفعول قیاسی (۲) اسم مفعول سماعی
- اسم مفعول قیاسی کا قاعدہ او پر مذکور ہو چکا ہے۔ اسم مفعول سماعی کے قاعدے حسب ذیل ہیں:

قواعد اسم مفعول سماعی

- (۱) ایک اسم اور ایک ماضی کا صیغہ مل کر اسم مفعول سماعی بن جاتا ہے۔ جیسے: قزاکند۔
- (۲) ایک امر اور ایک اسم مل کر اسم مفعول سماعی بن جاتا ہے۔ جیسے: پامال، مصلحت آمیز۔
- (۳) امر حاضر کے آخر ”الف، نون“ لگائیں۔ جیسے: بشتن سے بریاں۔
- (۴) ماضی مطلق کے آخر ”از“ لگائیں۔ جیسے: گرفتن سے گرفتار۔
- (۵) کبھی خود امر حاضر کا صیغہ معنی اسم مفعول سماعی کے دیتا ہے۔ جیسے: گزیدن سے گزین۔

یہ بھی یاد رکھو، کہ فعل کی طرح مصدر کی بھی دو قسمیں ہیں: لازمی اور متعدی۔ جیسے: آمدن لازمی ہے، خوردن متعدی۔ اگر لازمی مصدر کو متعدی بنانا ہے، تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ لازمی مصدر کا امر حاضر بنا کر اس کے آخر میں ”الف و نون“ دو حرف یا ”الف، نون، یاء“ تین حرف لگا کر علامت مصدر کی حرف ”ذن“ لگا دو۔ جیسے: ترسیدن مصدر لازمی ہے، اس کے معنی ڈرنا ہے۔ اس کا امر حاضر ترس، اس کے آخر میں ”الف، نون“ لگا کر ”ذن“ لگایا۔ ترساندن ہوا۔ یا ”الف، نون، یاء“ لگا کر ”ذن“ لگایا، ترسانیدن ہوا۔ اس کے معنی ڈرانا۔ اگر یہی قاعدہ متعدی میں

کریں، تو وہ متعدی المتعدی ہوگا۔ اس کے دو مفعول ہو جائیں گے۔ جیسے: ترسانیدن متعدی ہے۔ اس کا امر ”ترساں“ ہوا۔ اس کے آخر میں ”الف، نون، اور یاء“ لگا کر ”ذَن“ لگایا، ”ترسانیدن“ متعدی المتعدی ہو گیا۔ اس کے معنی ڈروانا، اس کے دو مفعول ہونگے۔ جیسے: ڈروایا زید نے بکر سے خالد کو۔ زید فاعل، بکر اور خالد دو مفعول ہیں۔

مثبت و منفی

مثبت : وہ فعل ہے کہ جس میں کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے: کھڑا ہوا۔ اور پالا۔
 منفی : وہ فعل ہے کہ جس میں نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جائے۔ جیسے: نہیں کھڑا ہوا اور نہیں پالا۔
 تنبیہ : پہلے جس قدر صیغے گزر چکے ہیں، وہ سب مثبت کے تھے۔
 قاعدہ : منفی بنانے کا یہ قاعدہ ہے، کہ فعل کے شروع میں ”نون“ زیادہ کر دو۔
 جیسے: نلقت اور اگر فعل کے شروع میں ”الف“ متحرک ہو، تو اس کو ”یاء“ سے بدل کر ”نون“ زیادہ کر دو۔ جیسے: افروخت سے نیفر وخت۔

صرف کبیر

مصدر لازم، آمدن: آنا

| | | | | | | |
|------------------|-----------|----------|-----------|----------|------------|-----------|
| اسمائے مشتقات | واحد غائب | جمع غائب | واحد حاضر | جمع حاضر | واحد متکلم | جمع متکلم |
| بحث ماضی مطلق | آمد | آمدند | آمدی | آمدید | آمد | آمدیم |
| بحث ماضی قریب | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |
| بحث ماضی بعید | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |
| بحث ماضی ناتمام | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |
| بحث ماضی احتمالی | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |
| بحث ماضی تمنائی | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |
| بحث مضارع | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |
| بحث حال | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |
| بحث مستقبل | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |
| بحث امر | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |
| بحث نہی | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |
| بحث اسم فاعل | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے | آہے |

صرف کبیر

مصدر متعدی، آوردن: لانا

| | | | | | | |
|--------|--------|--------|--------|--------|--------|---------------------------|
| آوردیم | آوردم | آوردید | آوردی | آوردند | آورد | بحث ماضی مطلق معروف |
| آورده | آورده | آورده | آورده | آورده | آورده | بحث ماضی مطلق مجهول |
| آوردیم | آوردیم | آوردید | آوردید | آوردند | آوردند | بحث ماضی قریب معلوم |
| آوردیم | آوردیم | آوردید | آوردید | آوردند | آوردند | بحث ماضی قریب مجهول |
| آوردیم | آوردیم | آوردید | آوردید | آوردند | آوردند | بحث ماضی بعید معروف |
| آوردیم | آوردیم | آوردید | آوردید | آوردند | آوردند | بحث ماضی بعید مجهول |
| آوردیم | آوردیم | آوردید | آوردید | آوردند | آوردند | بحث ماضی نا تمام معروف |
| آوردیم | آوردیم | آوردید | آوردید | آوردند | آوردند | بحث ماضی نا تمام مجهول |
| آوردیم | آوردیم | آوردید | آوردید | آوردند | آوردند | بحث ماضی احتمالی معروف |

| | | | | | | |
|-----------|--------------|-----------|-----------|----------------|--------------|---------------------------|
| آوردہ شدہ | آوردہ شدہ | آوردہ شدہ | آوردہ شدہ | آوردہ شدہ | آوردہ شدہ | بحث ماضی احتمالی مجہول |
| باشیم | باشم | باشید | باشی | باشند | باشد | |
| - | آوردے | - | - | آوردندے | آوردے | بحث ماضی تمثالی معروف |
| - | آوردہ شدے | - | - | آوردہ شدندے | آوردہ شدے | بحث ماضی تمثالی مجہول |
| آوریم | آورم | آورید | آوری | آورند | آوردے | بحث مضارع معروف |
| آوردہ | آوردہ | آوردہ | آوردہ | آوردہ | آوردہ | بحث مضارع مجہول |
| شویم | شوم | شوید | شوی | شوند | شود | |
| می آوریم | می آورم | می آورید | می آوری | می آورند | می آورد | بحث حال معروف |
| می آوردہ | می آوردہ | می آوردہ | می آوردہ | می آوردہ | می آوردہ | بحث حال مجہول |
| شویم | شوم | شوید | شوی | شوند | شود | |
| خواہیم | خواہم | خواہید | خواہی | خواہند | خواہد | بحث مستقبل معروف |
| آورد | آورد | آورد | آورد | آورد | آورد | |
| آوردہ | آوردہ | آوردہ | آوردہ | آوردہ | آوردہ | بحث مستقبل مجہول |
| خواہیم شد | خواہم شد | خواہید شد | خواہی شد | خواہند شد | خواہد شد | |
| بیاریم | بیارم | بیارید | بیار | بیارند | بیارد | بحث امر معروف |
| بیاورہ | بیاورہ | بیاورہ | بیاورہ | بیاورہ | بیاورہ | بحث امر مجہول |
| شویم | شوم | شوید | شوی | شوند | شود | |

۱۔ بدون واو ہم، ہم، جنس حال "سے آرنڈ" دگا ہے باواؤ ہم بیاورند چون نیاورند۔

| | | | | | | |
|---------|---------|---------|---------|---------------------|---------|----------------|
| نیاریم | نیارم | میارید | میار | نیارند | نیارد | بحث نهمی معروف |
| نیاورده | نیاورده | نیاورده | نیاورده | نیاورده | نیاورده | بحث نهمی مجهول |
| شومیم | شوم | شوید | شوی | شوند | شود | |
| - | - | - | - | آورندها آورندگان | آورنده | اسم فاعل |
| - | - | - | - | آورندگان | آورده | اسم مفعول |

| | | | | | |
|--------|------------------|--------------------|----------|---------------------------|----------------------|
| مضارع | معنی مصدر | مصدر | مضارع | معنی مصدر | مصدر |
| آرامد | آرام پانا | آرامیدن | آخذ، آخذ | تلوار کھینچنا | آختن |
| آزماید | آزانا | آزمودن | آزارد | ستانا | آزاردیدن |
| آغازد | ملانا، گوندھنا | آغازیدن، آغوشتن | آشوبد | فریفته ہونا، برہم ہونا | آشوفتن، آشوبیدن |
| آفریند | پیدا کرنا | آفریدن | افزارد | بلند کرنا | افرازیدن، افراختن |
| افشرد | نچوڑنا | افشردن | افرد | ٹھھرنا، بھجانا | افردن |
| آماسد | سوچنا | آماسیدن | آگند | بھرنا | آگندن |
| آموزد | سیکھنا، سیکھانا | آموختن، آموزیدن | آمرد | بخشنا | آموزیدن |
| ارزد | یکنا، برابر ہونا | ارزیدن | انبارد | پاشنا، ڈھیر کرنا | انباردن، انپاشتن |
| آزارد | آزردہ ہونا | آزردن | آروغد | ڈکار لینا | آروغیدن |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|----------------------|--------------------------|-------------|-----------------------------|--------------------------|--------|
| آسودن، آسائیدن | آرام پانا | آساید | آشامیدن | پینا | آشامد |
| افتادن، اوقاتادن | گرتا پڑنا، اتفاق پڑنا | افتد، اوقند | افروختن، افروزیدن | روشن کرنا | افروزد |
| افزودن، افزائیدن | زیاده کرنا | افزاید | افشاندن | جھاڑنا، چمڑ کرنا | افشاند |
| افگندن | پھینکنا، ڈالنا | افگند | آلودن، آلاییدن | آلوده کرنا آلوده ہونا | آلاید |
| آمدن | آنا | آید | آمودن، آمائیدن، آمادن | بھرنا | آماید |
| آمیختن، آمیازیدن | ملانا | آمیزد | انجامیدن | آخر ہونا | انجامد |
| انداختن، اندازیدن | ڈالنا | اندازد | اندون، اندائیدن | لیپنا | انداید |
| انگاشتن، انگاردن | جاننا | انگارد | آوردن | لانا | آورد |
| آویختن | لٹکانا، لپیٹنا | آویزد | ایستادن | کھڑا ہونا | ایستد |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|-------------------|--------------------|--------|------------------|-----------------------|--------|
| استردن | موندنا، صاف کرنا | استرد | افراشتن | بلند کرنا | افرازد |
| اندوختن، اندوزیدن | جمع کرنا | اندوزد | اندیشیدن | سوچنا | اندیشد |
| انگیختن، انگیزیدن | اُٹھانا، بلند کرنا | انگیزد | آوریدن | حملہ کرنا | آورد |
| آہینختن، آہیزیدن | کھینچنا | آہیزد | آراستن | سنوارنا | آراید |
| آگاہیدن | خبردار ہونا | آگاہد | انہودن | ایک دوسرے پر چڑھنا | - |
| آشفتن | پریشان ہونا | آشفتد | - | - | - |
| ب | | | | | |
| باریدن | برسنا | بارد | بافتن، بافیدن | بپنا | بافد |
| برآمدن | نکلنا | برآید | برکردن | روشن کرنا | برکند |
| برداشتن | اُٹھانا | بردارد | بستن | باندھنا | بندد |
| برشتن | بھوننا | برشد | بخشودن، بخشائیدن | بخشش کرنا رحم کرنا | بخشاید |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|----------------------|-------------------|--------|---------------------|----------------------|---------|
| بخشیدن | بخشاش، دینا | بخشد | بوسیدن | سوغھنا | بوسد |
| بایستن | ضروری ہونا | باید | بوسیدن | چومنا | بوسد |
| بیختن | چھاننا | بیزد | بازیدن | کھیلنا، ہارنا | بازد |
| بالیدن | بروھنا | بالد | بر آوردن | نکالنا | بر آورد |
| بریدن | کاٹنا | برُد | برخاستن | اٹھنا | برخیزد |
| برُدن | لے جانا | برد | بودن | ہونا | بود |
| باختن | ہارنا | بازد | برگشتن | پھرنا | برگردد |
| پ | | | | | |
| پاریدن | توڑنا، پھاڑنا | پارد | پالودن، پالائیدن | صاف کرنا | پالاید |
| پائیدن | دیر تک رہنا | پاید | پدرودن | نکال دینا، ہانکنا | پدرود |
| پرداختن، پردازیدن | مشغول ہونا | پردازد | پرسیدن | پوچھنا | پرسد |
| پڑوہیدن | ڈھونڈنا، فکر کرنا | پڑوہد | پسندیدن | پسند کرنا | پسندد |
| پندیدن | نصیحت کرنا | پندد | پنداشتن | جاننا، پوچھنا | پندارد |
| پوشیدن | ڈھانپنا، پہننا | پوشد | پیراستن | سنوارنا | پیراید |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|-------------------|-------------------------|------------|---------------------|--------------------|-------|
| پونیدن | دوژنا | پوید | پیوستن، پیوندیدن | ملنا، ملانا، جوژنا | پیوند |
| پچپیدن | پھیرنا، لیٹنا | پچد | پیمودن | ناپنا | پیاپد |
| پاشیدن | چھرکنا | پاشد | پالیدن | ڈھونڈنا | پالد |
| پختن | پکانا | پزد | پذیرفتن | قبول کرنا | پذیرد |
| پرستیدن | پوجنا | پرستد | پریدن | اژنا | پرَد |
| پروردن | پالنا | پرورد | پیتختن | لیٹنا، پھرنا | پیزد |
| پرہیزیدن | پرہیز کرنا | پرہیزد | پرش مردن | کملانا | - |
| پُریدن | بھرنا | پُرَد | - | - | - |
| ت | | | | | |
| تاقتن، تابیدن | پھیرنا، چکنا بل دینا | تابد | تپیدن | ترپنا | تپد |
| ترقیدن، ترکیدن | پھٹنا | ترقد، ترکد | تریدن | کھینچنا | ترد |
| تنیدن | تننا | تند | تاختن، تازیدن | دوژنا، دوژانا | تازد |
| تراشیدن | چھیلنا | تراشد | ترابیدن، ترادیدن | رنا | تراود |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|-------------------|-----------|-------|----------------|---------------------------|--------|
| ترسیدن | ڈرنا | ترسد | ترنجیدن | آزرده ہونا، گنجلک پڑنا | ترنجید |
| تفتیدن | تپنا | تفتد | توانستن | سکنا، ممکن ہونا | تواند |
| تفتن | گرم ہونا | تفتد | — | — | — |
| ج | | | | | |
| جوسیدن، جوسیدن | ڈھونڈنا | جوید | جوشیدن | آبلنا | جوشد |
| جسیدن | بلنا | جبد | جستن، جھیدن | کودنا | جهد |
| جکیدن | لڑنا | جگد | — | — | — |
| چ | | | | | |
| چخیدن | لڑنا | مخد | چسپیدن | چپنا | چپد |
| چکیدن | ٹپکنا | چکد | چمیدن | ٹھلنا | چمد |
| چریدن | چرنا | چرد | چشیدن | چکھنا | چشد |
| چلیدن | چلنا | چلد | چنیدن | چپنا | چپد |
| چربیدن | غالب ہونا | چربد | — | — | — |
| خ | | | | | |
| خاریدن | کھجانا | خارد | خراشیدن | چھیننا | خراشد |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|------------------|----------------|-------|----------------|--------------|-------|
| خروشیدن | شور کرنا | خروشد | خرزیدن | گهتا | خزد |
| خاستن، خیستن | اٹھنا | خیزد | خائیدن | چبانا | خاید |
| خرامیدن | ٹھلنا | خرامد | خریدن | مول لینا | خرد |
| خستن | زچی کرنا، ہونا | خستد | خسپیدن | سونا | خچد |
| خفتن، خوابیدن | سونا | خوابد | خموشیدن | چپرہنا | خموشد |
| خندیدن | ہنسنا | خندد | خواندن | پڑھنا، بلانا | خواند |
| خوشیدن | سوکھنا | خوشد | خمیدن | خم دینا | خمد |
| خلیدن | چھنا | خلد | خمیدن | ٹھکانا | خمد |
| خواستن | چاہنا | خواہد | خوردن | کھانا | خورد |
| خسیدن | بھیگنا | خسید | خنییدن | تالی بجانا | خنبد |
| د | | | | | |
| داون | دینا | دہد | دانستن | جاننا | داند |
| درخشیدن | چکنا | درخشد | درفشیدن | کاٹنا | درفشد |
| دزدیدن | چرانا | دزدد | داشتن | رکھنا | دارد |
| درائیدن | آواز کرنا | دراید | درون، وریدن | کھیت کاٹنا | درود |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|-----------------|------------------------------------|-------|------------------|---------------|-----------|
| دریدن | پھاڑنا | درد | دلیدن | دلانا | دلد |
| دمیدن | پھونکنا، جمننا، گپ مارنا، نکلنا | دم | دوشیدن | دوہنا | دوہد |
| دیندن | دیکھنا | بیند | دوختن، دوزیدن | سینا | دوزد |
| دویدن | دوڑنا | دوود | - | - | - |
| ر | | | | | |
| راندن | ہانکنا، چلانا | راند | رزیدن | رنگنا | رزد |
| رستن، رہیدن | چھوٹنا | رہد | رسیدن | پھونچنا | رسد |
| رنجیدن | آزرده ہونا | رنجد | ریختن، ریزیدن | گراننا، بٹانا | ریزد |
| ریستن | کاتنا | ریسد | ربودن | لے بھاگنا | رپاید |
| رستن، روئیدن | جمننا | روید | رستن، رشتن | کاتنا | ریسد |
| رفتن | جانا، چلنا | رود | رمیدن | بھاگنا | رمد |
| رنڈیدن | رنڈہ کرنا | رنمد | ریدن | گھٹنا | ریٹد، ریڈ |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|-----------------|-----------------------|-------|-------------------|---------------------|-------|
| رفتن، رویدن | جهاژودینا | رود | زشین | چکنا | زهد |
| رقصدین | ناچنا | رقصد | - | - | - |
| ز | | | | | |
| زاون، زاسیدن | چنا | زاید | زاون | مارنا | زند |
| زوبیدن | رشنا، پکچیداهونا | زوبد | زیستن | جینا | زید |
| زاریدن | رونا | زارد | زودون، زواسیدن | کهرچنا، صاف کرنا | زراید |
| زیبیدن | زیب دینا | زیبید | - | - | - |
| ژ | | | | | |
| ژاژیدن | بیپوده بکنا | ژاژد | ژولیدن | بکهرنا | ژولد |
| س | | | | | |
| ساختن | موافقت کرنا، بنانا | سازد | سپردن | سونپنا | سپرد |
| ستردن | موتنا، چپینا | سترد | ستاندن، ستدن | لینا | ستد |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|-------|---------------|--------------------|-------------|-----------------------|--------------------|
| ساید | گھسنا | سائیدن | سار | چراغ کی جتی بڑھانا | سار |
| ستاید | تعریف کرنا | ستودن، ستائیدن | سپرد | پامال کرنا | سپردن |
| سراید | گانا | سرائیدن، سردن | ستیزد | لڑنا | ستیزیدن |
| سزد | لاٲق ہونا | سزیدن | سریشد | گوندھنا | سریشتن |
| سُجِد | تولنا | سُجیدن | سگالد | اندیشہ کرنا | سگالیدن |
| سفتد | پرونا | سُفتن | سُرفد | کھانا | سُرفیدن |
| سوزد | جلانا، جلنا | سوختن | سبب | سوراخ کرنا | سنبیدن |
| ش | | | | | |
| شتابد | دوڑنا | شتافتن، شتابیدن | شاشد | موتنا | شاشیدن |
| شگاند | پھٹنا، پھاڑنا | شگافتن | شپلد، شپیلد | نچوڑنا | شپلیدن، شپیلیدن |
| شگوبد | بزرگی جتاننا | شگوبیدن | شگفد، شگوفد | کھلنا | شگفتن |
| شود | ہونا | شدن، شودن | شاید | لاٲق ہونا | شایستن |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|-----------------|----------------------|-----------|--------|--------------|-------|
| شستن، شوسیدن | دھونا | شوید | شکستن | ٹوٹنا، توڑنا | شکند |
| شکو خریدن | الف ہونا گھوڑے کا | شکو خد | شکبیدن | صبر کرنا | شکبید |
| شمر دن | گنا، جاننا | شمر د | شمیدن | شوگھنا | شم د |
| شوریدن | شور کرنا | شورد | شناختن | پہچاننا | شناسد |
| شنودن، شنیدن | سنا، سوگھنا | شنود | شنفتن | سنا، سوگھنا | شنود |
| شنفتن | فریفتہ ہونا | شیود، شید | - | - | - |
| ط | | | | | |
| طلبیدن | مانگنا، بلانا | طلبد | طلبیدن | بے قرار ہونا | طپد |
| طرازیدن | نقش ہونا | طرازد | - | - | - |
| غ | | | | | |
| غلطیدن | لڑھکانا | غلطد | غزیدن | گھٹنیوں چلنا | غزد |
| غزیدن، غزیدن | شور کرنا | غزیود | غنودن | اُدگھنا | غنود |
| غار تیدن | لُٹنا | غار تد | - | - | - |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|------------------|------------|---------------|------------------|---------------------------|---------------|
| ف | | | | | |
| فازیدن | جمائی لینا | فازد | فرستادن | بھیچنا | فرستد |
| فرمودن | فرمانا | فرماید | فروشیدن | بیچنا | فروشد |
| فرسودن | گھٹا | فرساید | فراختن | بلند کرنا | فرازد |
| فرو آمدن | اُترنا | فرو آید | فروختن | بیچنا | فروشد |
| فشاردن | نچوڑنا | فشرد | فشرودن | نچوڑنا | فشرد |
| فہمیدن | سمجھنا | فہمد | فسردن | بجھنا۔ بجھانا | فسرد |
| فلخیدن | کپاس اوٹنا | فلخید، فلخاید | فلخودن | کپاس اوٹنا | فلخید، فلخاید |
| فقدان | گر پرنا | فقد | فریفتن | فریفتہ ہونا، فریب دینا | فریبید |
| فزودن | زیادہ ہونا | فزاید | فلگندن | ڈالنا | فلگند |
| ک | | | | | |
| کاستن، کاہیدن | گھٹنا | کاہد | کافتن، کاویدن | کھودنا | کاود |
| کشادن، کشودن | کھولنا | کشاید | کشیدن | کھینچنا | کشد |
| کوشیدن | کوشش کرنا | کوشد | کندیدن | کھودنا | کندد |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|--------------------|-----------------------|-------|-----------------|---------------------------|---------|
| کاشتن، کاریدن | بونا | کارو | کردن | کرنا | کند |
| کُشتن | مارؤانا | کشد | کفیدن، کفتن | پهشنا | کفد |
| کوفتن، کوبیدن | کوشا | کوبد | کِشتن | بونا | کِشد |
| گ | | | | | |
| گذاختن، گذازیدن | گلنا، گلانا، پهشنا | گذازد | گذرانیدن | گذارنا، گذارا کرنا | گذاراند |
| گراسیدن | میل کرنا | گراید | گرویدن | متفق هونا، مسلمان هونا | گروود |
| گریستن | رونا | گرید | گزاردن | ادا کرنا | گزارد |
| گزیدن | قبول کرنا | گزیند | گستردن | بچھانا | گسترد |
| گستریدن | بچھانا | گسترد | گفتن | کهنا | گوید |
| گنجیدن | سامانا | گنجد | گذاشتن | چھوژنا | گذارد |
| گذشتن | گذرنا | گذرد | گرفتن | لینا، قبول کرنا | گیرد |
| گریختن، گریزیدن | بھاگنا | گریزد | گردیدن، گشتن | پھرنا، هونا | گروود |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|-------------------|-------------------------|-------|---------|----------------------|-------|
| گزیدن | کاڻا، ڏنگ مارنا | گزد | گساردن | گھانا، گوارا هونا | گسارو |
| گستن، گسلیدن | توڙنا | گسلد | گسيختن | توڙنا | گسلد |
| گماردن، گماشتن | مقرر کرنا | گمارو | گواریدن | بهضم کرنا | گوارو |
| ل | | | | | |
| لرزيدن | کانڀنا | لرزد | لغزیدن | پھلنا | لغزو |
| لوکيدن | گھڻو ڇلنا | لوکد | ليسیدن | چاڻا | ليسد |
| لاسيدن | شور کرنا، بپهوه بکنا | لايد | لافيدن | فضول بکنا | لافد |
| م | | | | | |
| ماليدين | لانا | مالد | مردن | مرنا | ميرد |
| ميختن، میزیدين | موتنا | میزد | ماندن | رہنا مشابه هونا | ماند |
| مکيدن | ڇوسنا | مکد | مانستن | مشابه هونا | ماند |
| ن | | | | | |
| نازيدن | ناز کرنا، نخر کرنا | نازد | ناويدن | خم هونا | ناود |

| مصدر | معنی مصدر | مضارع | مصدر | معنی مصدر | مضارع |
|--------------------|--------------------|-------|-------------------|---------------|----------|
| نشستن | بیٹھنا | نشیند | نگریستن | نگریستن | نگرد |
| نمودن | دکھانا، کرنا | نماید | نوردیدن، نوشتن | لپیٹنا | نورد |
| نالیدن | رونا | نالند | بشستن، نوشتن | لکھنا، لپیٹنا | نویسد |
| نگاشتن، نگاریدن | لکھنا، نقش کرنا | نگارد | نگوہیدن | برآکھنا | نگوہد |
| نواختن | نوازنا | نوازد | نوازیدن | نوازنا | نوازد |
| نوشیدن | پینا | نوشد | نهادن | رکھنا | نہد |
| نیازیدن | عاجزی کرنا | نیازد | نہفتن | مُچپانا | نہنند |
| نیوشیدن | سُتتا | نیوشد | نامیدن | نام رکھنا | نام |
| و | | | | | |
| ورزیدن | قبول کرنا | ورزد | وزیدن | ہوا کا چلنا | وزد |
| واخیدن | دیکھنا | واحد | ورغلانیدن | بہکانا | ورغلانند |
| ہ | | | | | |
| ہشتن | چھوڑنا | ہلد | ہلیدن | چھوڑنا | ہلد |
| ہازیدن | دیکھنا | ہازد | ہراسیدن | ڈرنا | ہراسد |

| | | | | | |
|------|------|-------|-----|----------|--------|
| ی | | | | | |
| یابد | پانا | یافتن | یاد | طاق رکنا | یارستن |

سوالات

ذیل کے صیغے مع معنی بتاؤ اور نیز یہ بتاؤ کہ کس طرح بنے؟

آموختم، آورده ایم، آویخته بودی، استاده، آروغیدی، اندوخته باشید، می برداختیم، می خندیدی، یافتید، دیدہ اند، باخته بودیم، افروزم، گدازی، سے بنی، نمی گوئی، نمی گزیدم، بگیر، ملذار، مکوشید، خواهی گریخت، خواہم نوشت، ہمیں، نکند، مزن، افروزندہ، افروخته، کشندہ، گرفتہ، بنیدہ، دیدہ، غریب پرور، نان پز، مشکل پسند، موتراش، خداترس، پرسیدہ شود، پرسیدہ می شود، دیدہ مشو، بیاوردہ شود، آورده شدہ باشیم۔

باب دوم نحو

مفرد و مرکب

لفظ معنی دار کی دو قسمیں ہیں: اول مفرد، دوم مرکب۔

مفرد وہ لفظ ہے، جو اکیلا ہو اور جس سے ایک معنی سمجھے جاوے۔ جیسے: زید۔

مرکب وہ ہے، جو دو کلموں یا زیادہ سے مل کر بنا ہو۔ جیسے: زید کا غلام۔

مرکب کے اقسام

مرکب کی دو قسمیں ہیں: مفید و غیر مفید۔ غیر مفید وہ ہے کہ پوری بات نہ ہو۔
جیسے: غلام زید۔

مفید وہ ہے جو کہ پوری بات ہو۔ جیسے: زید استادہ است۔

سوالات

ذیل کے فقروں میں یہ بتاؤ، کہ کون مرکب مفید ہے اور کون غیر مفید ہے؟ زید کا گھوڑا، عمرو کا غلام، میرا چاچو، زید کا باپ کھڑا ہے، گل میں دہلی جاؤں گا، کپڑا سفید، ٹھنڈا پانی۔

مرکب غیر مفید کے اقسام

مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں: مرکب اضافی و مرکب توصیفی۔

مرکب اضافی: وہ ہے جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنا ہو۔

مضاف: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم سے لگاؤ رکھے۔

مضاف الیہ: وہ اسم ہے کہ اُس سے کسی اسم کا لگاؤ ہو۔ جیسے: ”غلام زید“ میں

غلام مضاف ہے اور زید مضاف الیہ۔

تنبیہ: جانتا چاہئے کہ فارسی و عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ پیچھے۔ اور اردو

میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف پیچھے۔ جیسے: زید کا غلام اور ایک قسم اضافت کی

”اضافت مقلوبی“ ہے۔ وہ یہ ہے کہ مضاف الیہ مضاف سے پہلے آوے۔ مضاف کے آخر

میں اگر ”الف“ اور ”واو“ اور ”ہاء“ نہ ہو تو اس کے آخر کسرہ ہوتا ہے۔ جیسے: غلام زید، مسجد دہلی،

اور اگر ”الف“ یا ”واو“ ہو، تو اس کے آخر میں یائے مجہول آتی ہے۔ جیسے: دانائے زمانہ،

بوئے گل، اور اگر ”ہاء“ ہو، تو اس کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے: آموختہ زید۔
 مرکب تو صفتی: وہ ہے، جو موصوف اور صفت سے مل کر بنے۔
 صفت: وہ ہے جس سے کسی اسم کی برائی یا بھلائی ہو۔
 موصوف: وہ ہے جس کی برائی یا بھلائی بیان کی جائے۔ جیسے: ”مرد عالم“ میں مرد
 موصوف اور عالم صفت ہے۔
 تنبیہ: جس طرح مضاف کے آخر کا حال اوپر لکھا گیا ہے، اسی طرح موصوف کا
 حال بھی سمجھنا چاہئے۔

سوالات

ان فقروں میں مضاف اور مضاف الیہ اور موصوف اور صفت بتاؤ۔ اور موصوف اور
 مضاف کے آخر کی حالت کی وجہ بھی بیان کرو۔
 غلام عمرو، نان کرم، کتاب بکر، آب خنک، چاقوئے خالد، کتاب خوش خط،
 مدرسہ دیوبند، قلعہ دہلی، کلاہ خوب، آواز دل کش، کف دست۔

جملے کے اقسام

مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ جملے کی دو قسمیں ہیں: (۱) خبریہ (۲) انشائیہ
 جملہ خبریہ: وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں۔ جیسے: زید غلام ہے۔
 جملہ انشائیہ: وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ جیسے: بزن زید را۔
 جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعلیہ (۲) اسمیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے۔ ایک کو اُن میں سے مبتدا کہتے ہیں، دوسرے کو خبر، جس کا حال بیان کیا جاوے اس کو مبتدا اور اس حال کو خبر کہتے ہیں۔ جیسے: ”زید غلام است“ میں ”زید“ مبتدا ہے اور ”غلام است“ خبر ہے اور مبتدا شروع جملے میں آتا ہے۔

جملہ فعلیہ: وہ ہے جو فعل اور فاعل سے مل کر بنے۔ جیسے: ”زید نشست“ میں ”زید“ فاعل، ”نشست“ فعل ہے۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ اور مبتدا اور خبر فعل و فاعل بتاؤ۔

زید ذہین است، غلام بکر آمدہ است، غلام خالد را مزن، برادر عمر و ایستادہ است، چاقوئے تو خوب است، نان گرم است، آب خنک است، کتاب خوش خط است، دروغ مگو۔

ضمائر

ضمیر وہ اسم ہے کہ غائب یا حاضر یا متکلم کے لئے بنایا جاوے، ضمیر کی بھی مثل صیغوں کے چھ قسمیں ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔ اور ضمیریں کئی قسم کی ہیں۔ بعض وہ ہیں جو صرف فعل سے ملتی ہیں، اور بعض وہ ہیں جو فعل اور اسم دونوں سے ملتی ہیں، اور بعض وہ ہیں جو فعل و اسم سے علیحدہ آتی ہیں۔

نقشہ ذیل سے ہر ایک کو معلوم کرو۔

| واحد غائب | جمع غائب | واحد حاضر | جمع حاضر | واحد متکلم | جمع متکلم |
|---------------|----------|-----------|----------|------------|-----------|
| سازد میں ضمیر | ند | ی | یہ | م | یم |
| پوشیدہ ہے | سازند | سازی | سازید | سازم | سازیم |

| جمع متکلم | واحد متکلم | جمع حاضر | واحد حاضر | جمع غائب | واحد غائب | |
|-----------|------------|----------|--------------|--------------|-----------|-----------|
| ماں | م | تاں | ت، ی | شاں | ش | فعل سے |
| دادماں | دادندم، | دادتاں | دادت | دادشاں، غلام | دادش، | یا اسم سے |
| غلام ماں | غلام | غلام تاں | غلامت، غلامی | شاں، اوشاں | غلامش | ملی ہوئی |
| ماں | من | شما | تو | آناں، | او، آں | فعل سے |
| | | | | آنہا | وے | الگ |

سوالات

ذیل کی مثالوں میں ضمائر کے اقسام مع معنی، مثال بتاؤ؟
 خامہ ات، پدرتان، کتابش، کتاب شاں، قلم تراشش، شما رازو، برادر او، برادر من،
 فرزند شاں۔

اسمائے اشارہ

اسم اشارہ: وہ اسم ہے، جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ جیسے: یہ فارسی کے
 اسمائے اشارہ ہیں: ایں، آں۔ ایں کی جمع ایناں، اور آں کی جمع آناں آتی ہے اور جس شے
 کی طرف اشارہ کریں، اس کو مشارالیه کہتے ہیں۔

اسم موصول

اسم موصول: وہ اسم ہے کہ جب تک اس کے بعد ایک جملہ نہ ہو، وہ ناتمام رہتا ہے اور
 اس جملے کو صلہ کہتے ہیں۔ جیسے: جو شخص کہ کل آیا تھا، وہ زید کا بھائی ہے۔ اس مثال میں ”جو
 شخص“ اسم موصول ہے اور ”کل آیا تھا“ صلہ ہے۔ فارسی کے اسمائے موصول یہ ہیں: ہر کہ،

ہر آنکہ، آنا نکہ، آنچہ، ہر آنچہ۔ اگر کسی اسم کے آخریائے مجہول لگا دو، اور اس کے بعد لفظ ”کہ“ لاؤ، وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے۔ جیسے: مردیکہ۔ اور جس اسم پر لفظ ”آں“ ہو، اور اس کے بعد ”کہ“ ہو، وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے۔ جیسے: آں کس کہ مرادر ہم داد آمد۔

منادئ

منادئ: اُس کو کہتے ہیں جس کو پکارا جائے۔ جیسے: اوزید! زید منادئ ہے۔ فارسی میں حرفِ ندا دو ہیں۔ ”اے“ اور ”الف“۔ اے، اوّل میں منادئ کے آتا ہے۔ جیسے: اے زید! اور الف، آخر میں منادئ کے آتا ہے۔ جیسے: کریما۔

سوالات

ان مثالوں کا ترجمہ کرو، اور اسم موصول و منادئ و حرف ندا و مشارک الیہ کو بتاؤ؟
 ایں چه چیز است، آں درخت خشک شد، ہر کہ آمد عمارتے نو ساخت، طفلی کہ آمدہ بود نشسته است، ہر کہ پیدا شد خواہد مرد، خداوند رحم بفرما، اے کریم مغفرت کن۔

فاعل و مفعول مالم یسم فاعلہ و مفعول بہ

فاعل: وہ اسم ہے کہ جس سے فعل صادر ہو یا فعل اس کے ساتھ قائم ہو۔

جیسے: ”مردزید“ ”وزدزید“ میں ”زید“ فاعل ہے۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: ”زدم زیدرا“ میں ”زید“۔

مفعول مالم یسم فاعلہ: وہ مفعول ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے: ”زده شد

زید“ میں ”زید“۔

لازم و متعدی

فعل کی دو قسمیں ہیں: لازم و متعدی۔ لازم وہ ہے کہ اس میں مفعول کی حاجت نہ ہو۔ جیسے: نشست زید۔ متعدی وہ ہے کہ اس میں مفعول بہ کہ ضرورت ہو۔ جیسے: زدید عمر ورا۔

سوالات

ان مثالوں میں فاعل و مفعول مالم نسّم فاعلہ و مفعول بہ و لازم و متعدی کو بتلاؤ، اور ہر مثال کے معنی بھی بیان کرو؟

اے جانِ پدر خدائے عزوجل را شناس، زید را مزن، سبق بخواں، غلام زید مرد۔

شرط و جزا

اگر دو جملوں میں ایک جملہ کو دوسرے کا سبب ٹھہرایا ہو تو جس کو سبب ٹھہرایا ہے، اس کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ حروفِ شرط یہ ہیں:

اگر، گر، ار (جو)، چون (جو)، چو (جو)، ہر گاہ (جس وقت)۔ مثلاً: اگر زید خواہد آمد من خواہم آمد۔

ظرف یا مفعول فیہ

ظرف اس کو کہتے ہیں، جس میں فعل واقع ہو، اور اس کو مفعول فیہ بھی کہتے ہیں۔ ظرف کی دو قسمیں ہیں: ظرفِ زمان، ظرفِ مکان۔

ظرفِ زمان: وہ زمانہ جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے: زدید عمر ورا بروز جمعہ۔ اس مثال میں ”روز جمعہ“ ظرفِ زمان ہے۔

ظرفِ مکان: وہ مکان ہے جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے: زدید عمر ورا در خانہ۔ خانہ ظرفِ مکان ہے۔

سوالات

امثلہ ذیل میں شرط و جزا اور ظرف کی تعیین کرو۔
 اگر زید خواہد آمد من خواہم آمد، چوں آمدی بنشین، بہ شب کم خور، ایس جا بنشین۔

گنتی

اکائیاں: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹
 دہائیاں: ۱۰، ۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰، ۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰
 صد۔

گیارہ سے انیس تک!

۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹۔

باقی اعداد کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جو عدد بنانا ہو اس میں دیکھو کتنی دہائیاں اور کتنی اکائیاں ہیں، جس قدر اکائیاں ہوں ان کو بعد میں لکھو اور جس قدر دہائیاں ہوں ان کو اول میں رکھو، اور بیچ میں ”واو“ لے آؤ، عدد مطلوب بن جائے گا۔ مثلاً: چھالیس کو دریافت کرنا ہے تو چھالیس میں ”چھ“ اکائیاں ہیں ”چھ“ کی ”فارسی“ شش ہے، اور ”چار“ دہائیاں ہیں۔ چار دہائی کا مجموعہ چالیس ہے اور چالیس کو چھل کہتے ہیں تو چھالیس کی فارسی ”چھل و شش“ ہوئی۔

عطف و معطوف علیہ و معطوف

کسی حکم میں بذریعہ واو وغیرہ کے، ایک اسم کو دوسرے اسم کے ساتھ شریک کرنے کو

عطف بولتے ہیں اور جس کو شریک کیا جائے اس کو معطوف اور جس کے ساتھ شریک کیا ہے اس کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔ جیسے ”آمد زید و بکر“ میں ”زید“ معطوف علیہ اور ”بکر“ معطوف ہے اور معطوف علیہ ہمیشہ پہلے ہوتا ہے اور معطوف پیچھے ہوتا ہے۔

سوالات

ان مثالوں کا ترجمہ کرو۔ اور معطوف علیہ و معطوف کو متعین کرو۔
 پنجاہ و شش روپیہ زید و عمر و خالد را بدہ، چہل و پنج کتاب امروز خریدہ ام، زید نشستہ است
 و عمر و ایستادہ است۔

حُرُوفِ مَعَانِي

حروف معانی وہ حروف ہیں کہ جو معنی دار ہوں۔ ہر ایک حرف کے معنی اور موقع مع مثال کے لکھا جاتا ہے اور ایسے حروف کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مفردہ (۲) مرکبہ

حروف مفردہ

| معنی | موقع | مثال | معنی | موقع | مثال |
|--------------------------|---------------|-------------------------------------------------------------------|-----------------------|----------------------------------------|-----------------------------------|
| برائے ندا | آخر اسماء میں | خدایا، پادشاہا | بمعنی خود یعنی اپنی | آخر اسم | از بارگہت مرانم اے شاہ |
| برائے دُعا | مضارع میں | کناد | | | |
| بمعنی فاعل | آخر امر حاضر | وانا، بیٹا | | | |
| برائے کثرت یعنی بہت | آخر صفت | خوشبختی بہت خوش | | | |
| زائد یعنی کچھ معنی نہیں | آخر ماضی مطلق | گفتا بمعنی گفت | برائے سبب | شروع جملے میں | این طعام خوردم چه بے مزہ بود |
| زائد | ب بر فعل | گفت، ہیا۔ جانا چاہئے کہ | سوال یعنی کیا | = | چہ گفتی چه خوردی |
| | | "ب" کا ناصب یہ ہے کہ | ک | | |
| | | جب وہ اسم اشارہ پڑتی ہے تو الف اسم اشارہ کمال سے بدل جاتا ہے جیسے | | بمعنی تاکہ | در میان دو جملہ |
| ہاں، ہدیں، ہاں، ہدیاں | بمعنی ناگاہ | = | نشستہ بودم کہ زید آمد | | |
| برائے اتصال یعنی ساتھ | اول اسماء | رفت زید ہمرو | بمعنی کون | شروع جملہ | کئی گوید |
| بمعنی در یعنی بیچ یا میں | = | رفت زید مسجد | بمعنی بلکہ | در میان دو جملہ | نیستی تو عالم کہ طفل کتبہ ہستی |
| بمعنی "پر" یعنی اوپر | = | جانم بلب رسید | بمعنی از یعنی سے | بر اسم | عالم بہ کہیں جاہل گردو |
| بمعنی برائے یعنی واسطے | = | بطواف کعبہ قدم | بمعنی ہر کہ | = | خراب کہ ظلم یا موخت |
| بمعنی را یعنی کو | = | برما داد | بمعنی کیونکہ | در میان دو جملہ | بغضین کہ زید شہت است |
| بمعنی سبب | = | بجرم گرفتار شدی | یائے معروف | | |
| قسم | = | بخدا | برائے نسبت بمعنی والا | | تھاوی، ہولوی، ہشتنگی |
| ابتدا یعنی شروع کرتا ہوں | = | بنام خدا | بمعنی مصدر | آخر اسم فاعل ساغی وقیاسی واسم مفعول | اشردگی، بخریب نوازی |
| بمعنی ظرف | = | بکہ رقم | | | |

۱۔ اسم فاعل واسم مفعول قیاسی میں "ہاء" کو "گاف" سے بدل کر "یاء" زیادہ کرتے ہیں۔

| معنی | موقع | مثال | حرف | معنی | مثال |
|-------------------|---------------|------------------------------------|-----|--------------|-----------------------|
| لیاقت یعنی لائق | آخر مصدر | کشتنی یعنی لائق کشتن | تا | برائے انتہاء | از صبح تا شام |
| | | | = | جب تک | تا جہاں باشند تو باقی |
| | | | = | تا کہ | یہاں تا خدمتت کم |
| بمعنی ایک | آخر اسم | مرد سے اس یا کو یائے وحدت کہتے ہیں | = | ہرگز | ز صاحب غرض تا خن بخوی |
| | | | = | چوں | چوں آمدی پنہیں |
| حروف مرکبہ | | | | | |
| | | | = | سوال | شب چوں گذشت |
| | | | = | بمعنی مانند | زید چوں شیر بہت |
| | | | = | چو | = |
| از: سے | برائے ابتدا | از صبح حاضر م | دان | ظرفیت | قلم دان |
| = | = | از دہلی آمد م | آرے | ہاں | آرے زید آمد ہست |
| = | بمعنی بعض | گر قسم از دراہم | بلے | ہاں | بلے زید آمد ہست |
| = | زائد | از بہر خدا | آں | جمع کے لئے | مردمان، دوستاں |
| در: بیچ | ظرفیت | رقم در مسجد | | | |
| = | زائد بر افعال | در ساخت | | | |
| بر: اوپر | بمعنی بالا | بر بام رقم | | | |
| = | زائد | بر انداخت | | | |



مكتبة البشائر

المطبوعة

| ملونة كرتون مقوي | | ملونة مجلدة | |
|------------------|------------------------------------|-------------|-------------------------------------|
| السراجي | شرح عقود رسم المفتي | (٧ مجلدات) | الصحيح لمسلم |
| الفوز الكبير | متن العقيدة الطحاوية | (مجلدين) | الموطأ للإمام محمد |
| تلخيص المفتاح | المرقاة | (٣ مجلدات) | الموطأ للإمام مالك |
| دروس البلاغة | زاد الطالبين | (٨ مجلدات) | الهداية |
| الكافية | عوامل النحو | (٤ مجلدات) | مشكاة المصابيح |
| تعليم المتعلم | هداية النحو | (٣ مجلدات) | تفسير الجلالين |
| مبادئ الأصول | إيساغوجي | (مجلدين) | مختصر المعاني |
| مبادئ الفلسفة | شرح مائة عامل | (مجلدين) | نور الأنوار |
| هداية الحكمة | المعلقات السبع | (٣ مجلدات) | كنز الدقائق |
| | هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين) | | التبيان في علوم القرآن |
| | متن الكافي مع مختصر الشافي | | المسند للإمام الأعظم |
| | | | الهدية السعيدية |
| | | | أصول الشاشي |
| | | | تيسير مصطلح الحديث |
| | | | شرح التهذيب |
| | | | تعريب علم الصيغة |
| | | | البلاغة الواضحة |
| | | | ديوان المتنبي |
| | | | النحو الواضح (الإبتدائية، الثانوية) |
| | | | رياض الصالحين (مجلدة غير ملونة) |
| | | | شرح نخبة الفكر |

ستطبع قريباً بعون الله تعالى

ملونة مجلدة / كرتون مقوي

| | |
|-----------------|----------------|
| الجامع للترمذي | الصحيح للبخاري |
| التسهيل للضروري | شرح الجامي |

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
 Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
 Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
 Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
 Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)
 Secret of Salah

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
 Fazail-e-Amal (German)

To be published Shortly Insha Allah
 Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

